شائقین عربی کے لیے عظیم
تحفہ
عربی مضمون نگاری کیسے سیکھیں؟

پیش لفظ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم، و بعد!

عربی زبان سیکھنا دین کا حصہ ہے۔ اسلام اور عربی زبان کا جو باہمی مضبوط رشتہ ہے، وہ محتاج بیان نہیں۔ اس لیے کہ :

1) اسلام کا آسمانی صحیفہ قرآن کریم عربی زبان میں ہے۔

2) اسلام کے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مادری زبان عربی ہے۔

3) اسلام کا قانون عربی زبان میں ہے۔

4) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام تر تعلیمات، ہدایات اور ارشادات کا پوری ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔

5) نیز نزولِ قرآن سے لے کر اب تک عربی ایک زندہ اور جیتی جاگتی زبان کی حیثیت رکھتی ہے، جس کی اہمیت و ضرورت بین الاقوامی روابط کی دنیا میں اور بڑھ جاتی ہے۔

عربی مضمون نگاری سے متعلق اب تک بہت سا مواد طبع ہو کر منظر عام پر آ چکا ہے۔ مگر ایسا مختصر کتابچہ جس میں موضوع کے اہم نکات کو سلیس، آسان اور مختصر انداز میں پیش کیا گیا ہو ناپید تھا۔ اسی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے زیر نظر مضمون پیش کیا جارہا ہے، جو درحقیقت ماہرین فن کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ ان شاء اللہ یہ مختصر سا رسالہ عام طلبہ کے ہاتھوں میں پہنچ کر ان کے اندر عربی زبان میں مہارت پیدا کرنے کا قوی ذریعہ ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ محض اپنے فضل و کرم سے اس حقیر سی کاوش کو قبولیت سے نواز کر قارئین کے لیے نافع اور بندہ اور بندہ کے والدین و اساتذہ خصوصاً مادرِ علمی جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کے اساتذہ ادب کے لیے ذخیرہ آخرت بنادے۔ آمین

لا بد لكل كاتب............

قال الاستاذ المفتی رشید احمد السندی رحمه اللہ:

لا بد لكل من يريد ان يكتسب المهارة فی اللغة العربية الحبيبة نطقاً و كتابةً: ان يلم الماماً بالامور الآتية اضافةً الیٰ هذا المنهج الوجيز، و يتحتم لكل من يرغب المساهمة فی المصير الیٰ عائلة اسرة الراغبين فی العربية ان يقوم بالعمل عليها و يواظب عليها الیٰ ان يسقر المقام مقام الكاتب و الناطق بالعربية.

الامر الاوّل:

المواد النحوية و الصرفية و اللغوية

ينظر لهذا الهدف:

1) كتب الصرف حسب المستوى
2) مقدمة المنجد
3) المنهاج للانطاكی
4) هداية النحو (مطبوعة الرحيم اكاديمی)
5) القاموس الجديد (كلا القسمين)
6) القاموس الاصطلاحی (كلا القسمين)
7) القاموس الصغير (للدكتور عبد الرزاق اسكندر)

الامر الثانی:

للمفردات و اللفاظ المستعملة المعاصرة، و المعرفة على المحاورات العربية و استعمالها

ينظر:

1) الطريقة العصرية (للدكتور عبد الرزاق اسكندر)

2) القراءة الراشدة (الاجزاء الثلاثة)

3) القراءة الرشيدة (الاجزاء الاربعة)

4) المحادثة العربية

5) معلم الانشاء - لعلماء الندوة لكهنو - (الاجزاء الثلاثة)

6) القراءة الواضحة

7) زبدة السيرة النبوية

مضمون نگاری کیسے سیکھیں؟

عربی زبان کیسے سیکھیں؟

1-ابتدائی مرحلے میں طلباء عربی زبان کے الفاظ (مفردات) کا ایک خاطر خواہ ذخیرہ یاد کریں۔ الفاظ کے انتخاب میں ان کلمات کو ترجیح ہونی چاہیے جو عملی زندگی سے تعلق رکھتے ہوں۔ سالانہ ایک مقدار متعین ہو، جو کم از کم ایک ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ یہ کام آپ پانچ سال تک کریں۔ گویا پانچ ہزار الفاظ کا ایک ضروری ذخیرہ آپ کی کاپی میں موجود ہونا چاہیے۔

2-درسی و غیر درسی جو چیزیں بھی آپ پڑھیں، ان سے اچھے جملے اور عمدہ تعبیرات اخذ کرکے اپنی کاپی میں یکجا کریں۔

3-عربی زبان کے ادبی شہ پارے باقاعدہ سمجھ کر یاد کریں۔

ترتیب حسب ذیل ہو سکتی ہے:

1. قرآن کریم کے آخری تین پارے مع حل لغات اور فہم آیات کے ساتھ حفظ کریں۔
2. کلام نبوت میں سے دس خطبے اور جوامع الکلم اور بیس ایسی احادیث جو "امثالِ نبوی" پر مشتمل ہو یاد کریں۔
3. نامور خطبائے عرب کی چند مشہور تقریریں اپنی کاپی میں نقل کریں اور ان کے بعض نمونے یاد کریں۔
4. تقریباً دو سو مشہور ترین اشعار جمع کریں۔ اور انہیں دہراتے رہیں۔
5. آپ اپنے معاشرے میں جہاں کہیں بھی ہوں، اپنے ذہن کو سوالی بنائیے۔ اور اپنے ارد گرد کی پھیلی ہوئی دنیا میں جس شے کو بھی دیکھئے، اس کی عربی جاننے کی کوشش کیجئے۔ ذہن پر زور دینے کے باوجود معلوم نہ کر سکیں تو اپنی لغت کی کاپی یا اپنے اساتذہ کی طرف رجوع کیجئے۔

6. عربی بولنے کی مشق کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہمت سے کام لیں۔ اور اپنے طلباء ساتھیوں کے ساتھ عربی میں مافی الضمیر کو ادا کرنے کی امکانی کوشش کریں۔ خواہ کتنی ہی غلطیاں کیوں نہ ہوں۔ اگر بہت زیادہ شرمیلے واقع ہوئے ہوں تو "خود کلامی" کی عادت ڈال لیں۔ یعنی خود ہی سوال اور خود ہی جواب دینے کی کوشش کریں۔

7. زبان وادب کے نام سے درس میں جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، صرف ان ہی پر تکیہ نہ کرلیں۔ بلکہ جو کتابیں اس مقصد کیلئے نہیں پڑھائی جاتیں، ان سے بھی آپ عربی سیکھ سکتے ہیں۔

8. زبان وادب کی جو درسی کتابیں آپ پڑھتے ہیں، ان کا صرف ترجمہ جان لینا کافی نہیں ہے۔ بلکہ آپ کو باریك بینی سے یہ دیکھنا ہوگا کہ ہماری زبان کی تعبیر کو عربی زبان میں کیسے اور کس طرح ادا کیا گیا ہے؟۔ ہر زبان کا بیان و اظہار جداگانہ اور اپنا مخصوص مزاج لیے ہوئے ہوتا ہے۔

9. دوسری زبانوں کی طرح عربی زبان میں بھی صلات سے واقفیت حاصل کرنے کا کوئی مسلم قاعدہ نہیں پایا جاتا۔ افعال کے صلات کا علم آپ کو کثرتِ مطالعہ اور خاصی مشق ومزاولت کے بعد ہی ہوگا۔ دورانِ درس و مطالعہ اور حلّ لغات کے وقت اس جانب دھیان رہنا چاہیے۔

10. درسی کتابوں کے مالہ وماعلیہ کے سمجھنے کی جہاں کوشش ہو، وہاں یہ کوشش بھی ہونی چاہیے کہ آپ ان کی عبارت خوانی باآوازِ بلند مخارج کی صحت اور اعراب کی درستگی کے ساتھ بار بار کریں۔

11. عربی جلسوں میں ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کرتے رہیے ۔ اور ہر بار نئے موضوع پر تقریر کی عادت ڈالیے۔ بہتر ہوگا کہ اپنی کی جانے والی تقریر کی عبارت خوانی کسی استاذ کے پاس کر لیجئے۔ نیز رٹنے سے پہلے اس کے مفہوم ومدعا کو اچھی طرح سمجھ لیجئے۔

12. اردو کی طرح عربی زبان عجلت کے ساتھ ادا کی جانے کی متحمل نہیں ہو پاتی۔ یہاں ہر حرف کو مکمل ادا کیا جاتا ہے۔ جبکہ اردو کے بہت سے حروف بوقتِ ادائیگی کھا دیے جاتے ہیں۔ دونوں زبانوں کے مزاج و ادائیگی میں بہت فرق ہے۔

کیا پڑھیں ؟ اور کیسے استفادہ کریں ؟

"کیا پڑھیں ؟" کا جواب قاری کی ذہنی سطح اور علمی معیار و قابلیت کے سامنے رکھے بغیر دینا بے حد مشکل ہے۔ تاہم ذیل میں مرحلہ وار مطالعے کیلئے چند کتابوں کی جانب اشارہ کیے دیتے ہیں۔ آپ اپنی علمی بساط و ذہنی قابلیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خود اپنے لیے بہتر انتخاب کر سکتے ہیں۔

پہلا مرحلہ

قصے ، کہانیوں ، آپ بیتیوں ، روز ناموں ، ناولوں ، ڈراموں ، لطیفوں اور چٹکلوں۔ کے مطالعے سے گفتگو والی زبان بہت زیادہ سیکھی جا سکتی ہے۔ لہٰذا ابتدائی مرحلے میں آپ سبق آموز کہانیوں اور سنجیدہ اور تعمیری ناولوں کا مطالعہ کیجئے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل کتابوں اور ان کے مصنفین سے مدد مل سکتی ہے۔

(الف :) قصہ گوئی کے فن میں کامل کیلانی نے بڑا عظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ ان کی تصنیفات ہزاروں میں ہیں۔ آپ ان کے کم از کم پچاس کتابچے ضرور پڑھیں۔ واضح طور پر زبان شناسی میں ترقی محسوس کریں گے۔

(ب :) حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کی تالیف "قصص النبیین" اگر آپ نے درس میں پڑھی ہو، تب بھی زبان شناسی کے نقطۂ نظر سے دوبارہ مطالعہ کیجئے۔

(ج :) احمد امین مصری کی کتاب "حیاتی" پڑھیے۔ اور اس کے سہل ، شگفتہ اور رواں اسلوب کو اپنانے کی کوشش کیجئے۔

(د :) مصطفیٰ لطفی منفلوطی کی مترجم کتابوں میں "ماجدّ ولین" اور "الشاعر" کا مطالعہ کیجئے۔ اور ان کے بعض نمونوں کو اپنی کاپی میں نقل کیجئے۔

(ھ :) آپ کا جو بھی ذہنی اور علمی معیار ہو۔اپنے فارغ اوقات میں " القراءة الراشدة " کے تینوں حصے - " القراءة الرشيدة " کے چاروں حصے - اور " القراءة الواضحہ " کے تینوں حصے مطالعہ کر جائیے۔ ("كسرة من الخبز " اور "المنارة تتحدث " کے اسلوب نگارش کو اپنائیے۔)

(و :) " كليله ودمنہ " صدیوں سے عالمی ادب میں ایک شاہکار ہے۔آپ بڑے غور سے اس کا مطالعہ کیجئے۔ اور اس کے موضوع اور ہیئت دونوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیے۔

(ز :) " الف ليلہ " پڑھیے۔اور اس کی ٹکسالی عربی کو اپنے ذہن و دماغ میں سموئیے۔

(ح :) عبد الرحمٰن رأفت باشا کی کتاب " صور من حياة الصحابة " اور " صور من حياة التابعين " کے سارے حصے ضرور مطالعے میں رکھیں۔

(ط :) حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کی شاہکار تصنیف "الطريق الى المدينة" کا اسلوبِ نگارش نہایت دلکش ، یگانہ اور دل آویز و سرور انگیز ہے۔ عقیدت کی نگاہ سے پڑھیئے اور بار بار پڑھیئے۔

(ی :) نجیب کیلانی نے اسلامی تاریخ اور اسلامی فکر و نظر کے حوالے سے متعدد کامیاب ، مقصدی اور ولولہ انگیز ناولز لکھی ہیں۔جو فی الواقع -اسلامی ادب- کی زبردست خدمت ہے۔

اگر دستیاب ہوں تو ان ناولوں میں سے "قاتل حمزه" - "ليل الخطايا " - "الطريق الطويل " - "ارض الانبياء " - "النداء الخالد " اور "عذراء القرية " وغیرہ کا مطالعہ کریں۔

دوسرا مرحلہ

اس مرحلے میں مندرجہ ذیل ادباء اور نامور اہل قلم کی تخلیقات کا مطالعہ مفید ہوگا:

نمبر	کتب وتصنیفات	مصنف
۱	۱:النظرات ۲:العبرات	مصطفیٰ لطفی منفلوطی
۲	۱:صور وخواطر ۲:قصص من التاریخ ۳:رجال من التاریخ	علی طنطاوی
۳	۱:اذاھبت ریح الایمان ۲:مذکرات السائح فی الشرق الاوسط ۳:مسیرۃ الحیاۃ	ابوالحسن علی ندوی
۴	الاسلام علی مفترق الطرق	محمد اسد
۵	شھداء الاسلام	احمد متعال
۶	۱:زعماء الاصلاح ۲:فیض الخاطر	احمد امین
۷	عبقریات	عباس محمود العقاد

۸	منہج الفن الاسلامی	محمد قطب
۹	نور اللہ	نجیب کیلانی
۱۰	۱ :علی ہامش السیرۃ ۲ :شجرۃ البؤس ۳:الایام ۴:وعد الحق	طہ حسین

تیسرا مرحلہ

اب ایک حد تک آپ کے اندر علمی پختگی، ذہنی بالیدگی اور بالغ نظری پیدا ہو رہی ہے مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعے سے آپ کا علمی وادبی ذوق ایک مطلوب معیار تک پہنچ جائے گا۔

نمبر	کتب وتصنیفات	مصنف
۱	۱ :وحی القلم ۲ :اعجاز القرآن	مصطفی صادق الرافعی
۲	۱ :أمراؤ البیان ۲ :القدیم و الجدید ۳ :کنوز الاجداد	کرد علی

۳	۱:فجر الاسلام ۲:ضحی الاسلام ۳:ظهر الاسلام	احمد امین
۴	۱:حدیث الاربعاء ۲:مستقبل الثقافة فی مصر	طه حسین
۵	وحی الرسالة	احمد حسن الزّیات
٦	تاریخ آداب اللغة العربیة	جرجی زیدان
۷	روائع اقبال	ابو الحسن علی ندوی
۸	التصویر الفنی فی القرآن	سید قطب

نوٹ:

اس مرحلے میں اب آپ **طه حسین** کی بعض اختلافی تصنیفات ۔ اور **توفیق الحکیم** اور **نجیب محفوظ** کی ان ناولوں کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں جو اسلامی تہذیب اور اس کی قدروں کو زک پہنچاتی ہیں۔ پہلے دو مرحلوں میں ان جیسے ادیبوں کا پڑھنا آپ کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔

انشاء پردازی کیسے سیکھیں؟

پہلا مرحلہ

اوّلاً:

نحوی قواعد کے مطابق اردو کے جملوں کو عربی میں منتقل کریں۔ معلم الانشاء حصۂ اول سے مدد لیں۔ اور ہر اردو تمرین کے تحت جتنے جملے وہاں دیے گئے ہیں، اتنے ہی جملوں کا اپنی جانب سے اضافہ کرکے عربی میں ترجمہ کریں۔

ثانیاً:

درسی و غیر درسی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہوئے کوئی اچھا سا جملہ نظر آجائے تو اسی طرز پر بے شمار جملے لکھیں۔ یا اس کو دوسرے پیرایۂ بیان میں ادا کریں۔ مثلاً آپ نے ایک جملہ پڑھا:

عَجباً لِلَّذِيْنَ لاَيَسْئَمُوْنَ لَذَائِذَالْحَيَاةِ

اس طرز پر اس طرح کے جملے آپ اپنی طرف سے لکھ سکتے ہیں:

عَجباً لِلَّذِيْنَ لاَيَمْتَنِعُوْنَ عَنْ اِرْتِكَابِ الْمَحَارِمِ

اور

عَجباً لِلَّذِيْنَ لاَيَبْذُلُوْنَ اَقْصٰى جُهُوْدَهُمْ لِبِنَاءِ مُسْتَقْبَلِهِمُ الزَّاهِرِ

ثالثاً:

کتابچے اور رسائل و جرائد میں کوئی مضمون پڑھیں تو اس کی تلخیص کریں۔ تلخیص کا فن مضمون نگاری کی سمت پہلا قدم ہے۔ کسی مضمون کی تلخیص دو حیثیتوں سے ہو سکتی ہے:

(الف:) مصنف ہی کے الفاظ و تعبیرات میں تلخیص

(ب:) مصنف کے مفہوم و معنی کی اپنی زبان میں تلخیص

رابعًا:

روز مرہ پیش آنے والے مشاہدات اور خود کے ساتھ پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے واقعات کو عربی میں لکھیں - یا — روز نامچہ لکھنے کی عادت ڈالیں۔

خامساً:

کسی عربی لغت کا کتاب کی طرح سے لگن اور سنجیدگی کے مطالعہ کریں۔ میری ناقص رائے میں **" القاموس الجدید"** یا **" المعجم الحی "** کا مطالعہ طلباء کے لیے بے حد مفید ہے۔ یہ ایک مختصر عربی لغت ہے جس میں لفظ کی مختصر تشریح کے ساتھ ایک ایک مثال بھی دے دی گئی ہے۔

دوسرا مرحلہ

اوّلاً:

معیاری جملوں کا ترجمہ کریں۔ اور پہلے مرحلے میں ذکر کیے گئے نکات کی روشنی میں اپنے معیار کو ترقی دیں۔

ثانیاً:

ابتداء میں ایسے موضوعات پر مضمون نگاری کی مشق کریں جو خشک علمی اور خالص عقلی موضوعات سے تعلق نہ رکھتے ہوں۔ پھر تدریجاً علمی موضوعات کی طرف آئیں۔ یہاں معلم الانشاء حصۂ دوم اور سوم آپ کے لیے بہترین گائڈ بک ثابت ہوں گی۔

ثالثًا:

جن کتابوں کا مطالعہ کریں، ان کے مفہوم (لبّ لباب) کو نہایت اختصار کے ساتھ اپنی کاپی میں قلم بند کریں۔

رابعًا:

مختلف مشہور دینی شخصیات پر تعارفی مضامین لکھنے کی ابتداء کریں۔ اگرچہ بادیٔ النظر میں یہ آسان کام ہے مگر حقیقت میں سیرت و سوانح کا حق ادا کرنا سب سے دشوار امر ہے۔

خامساً:

اس مرحلے میں خطوط نویسی پر زور دیجئے۔ اور روزنامچہ (مذکرہ) یا آپ بیتی پابندی سے لکھتے رہیے۔

تیسرا مرحلہ

اس مرحلے میں آپ کو "مضمون نویسی"۔ "مقالہ نگاری" اور "معیاری (مؤثر اور سلیس) ادبی زبان" میں کتابوں کے ترجمے یا ترجمانی کا کام کرنا ہے۔ مگر اس سے پہلے چند معرکۃ الآراء تصنیفات اور ان کے ترجمے کو سامنے رکھ کر دونوں کا ایک ساتھ دلجمعی کے ساتھ مطالعہ کریں۔

راقم اپنی ناقص رائے میں "ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین" - "معالم فی الطریق" اور "مبادئ الاسلام" اور ان کے ترجمے کا مشورہ دے گا کہ ان کے اردو اور انگریزی ترجمے بآسانی دستیاب ہیں۔ اگر آپ کو تینوں زبانوں سے شغف ہو تو تینوں ترجموں کو ایک ساتھ رکھ کر پڑھیئے۔

اب جبکہ آپ علمی موضوعات پر قلم اٹھانے اور انشایئے تخلیق کرنے کی پوزیشن میں ہیں تو سب سے پہلے اپنے مضمون کا انتخاب کرنے کے بعد اس پر قدیم وجدید مصنفین نے جو کچھ لکھا ہے ان میں سے قابلِ ذکر کتابوں کا مطالعہ کریں۔ اور جب موضوع پر ایک حد تک حاوی ہو جائیں تو نوکِ قلم کو حرکت دیں اور اعتدال کے ساتھ فکر و خیال کو صفحۂ قرطاس پر بکھیر دیں۔

ذیل میں چند مفید مشورے دیے جاتے ہیں۔ خدا کرے کہ وہ آپ کے لیے نافع ہوں:

انشاء پردازی کے چند راہنما اصول

1) اپنے موضوع کے انتخاب اور اس کے مختلف پہلوؤں پر غور و فکر کے بعد اس کے ممکنہ عناصر ترتیب دے لیں۔ پھر گہرے مطالعے، عمیق فکر اور اہل علم سے تبادلۂ خیال کے بعد ہر ہر جزء پر اپنی کاوش کا اظہار کریں۔

2) عبارت سلیس، سادہ اور دلکش ہونی چاہیے۔ عبارتوں کو پر تکلف بنانے اور پیچیدہ الفاظ ڈھونڈنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

3) خواہ مخواہ "متروک الاستعمال" اور "نامانوس الفاظ" کا انبار جمع نہ کریں کہ ان کے بوجھ تلے معانی دب کر رہ جائیں۔

4) از اوّل تا آخر پوری تحریر میں منطقی ترتیب قائم رہنی چاہیے۔ گویا ہر فقرہ دوسرے فقرے سے اور ہر ماسبق اپنے لاحق سے لڑی کے دانوں کی طرح سے مربوط ہو۔

5) غیر ضروری مترادفات کے استعمال سے اپنی تحریر کو پاک رکھیں۔ موضوع اور ہیئت دونوں کو متوازن رکھیں۔ نیز "غیر ضروری طوالت" اور "ناقص اختصار" کا شکار نہ ہوں۔

6) انشاء پردازی کی خوبی یہ ہے کہ فطرتِ انسانی کو اپیل کر سکے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ عام فہم انداز میں اظہارِ مافی الضمیر کیا جائے۔ لیکن بازاری زبان اور گھٹیا اسلوب سے پرہیز بھی ہو۔

7) "تحریر و قلم" افہام و تفہیم اور پیغام رسانی کا ذریعہ ہیں۔ لہٰذا جو کچھ لکھا جائے دوسروں کے لیے لکھا جائے نہ کہ اپنے لیے۔

8) از ابتداء تا انتہا مضمون کے مرکزی نقطہ (مرکزی خیال) سے ہٹنے نہ پائیں۔ اور ہر آن اپنے موضوع کی اہمیت و حرمت کا خیال رکھیں۔

9) علاماتِ وقف اور فواصل (قواعدِ املاء) کا دقّت بینی کے ساتھ اہتمام کریں۔

10) اپنے موضوع کو کسی نتیجے پر پہنچا کر ختم کریں۔ اور تمہید و خاتمہ میں منطقی ربط اور نتیجہ خیزی پیدا کریں۔

11) اہلِ زبان کے "[1] محاورے، [2] مؤثر و شگفتہ جملے، [3] بلیغ و فصیح ترکیبیں، [4] اساتذۂ فن کے موضوع اشعار، [5] اہلِ فکر و نظر کے اقوال اور [6] قرآن و حدیث کی واضح ہدایات" سے اپنی بات کو تقویت پہنچائیں۔ اور از حد بس تک مفید و مؤثر بنائیں۔

انشاء پردازی کی ضروری شرائط

- انسانی عادات کی طرح سے خارجی مطالعے کی عادت ڈالیں اور معیاری و مقصدی کتب و رسائل کا مطالعہ کریں۔
- اہلِ علم و اربابِ ذوق کی صحبت سے فیض حاصل کرکے اپنے علمی و ادبی ذوق کو فروزاں اور اپنی تنقیدی صلاحیت کو پروان چڑھائیں۔
- متعلقہ موضوع پر زیادہ سے زیادہ ٹھوس معلومات جمع کرنے کی کوشش کریں۔
- ہر مطالعہ، مشاہدہ یا مکالمہ کے حسن و قبح پر غور و فکر کرنے کی عادت ڈالیں۔
- متعلقہ موضوع کے حوالے سے کوئی نئی چیز قاری کو دینے کی کوشش کریں اور تکرار کی کلفت سے دور رہیں۔ ہاں اگر تکرار کی غرض "تذکیر (یاددہانی)" ہو تو پھر جدت آفریں اسلوب اور مؤثر لب و لہجہ اپنائیں۔

آخر میں یہ نہ بھولیے کہ آپ ایک زندہ قوم اور جغرافیائی حدود سے بالاتر ایک بین الاقوامی سچے دین کے پیروکار ہیں۔ اس طرح سے آپ اس کے پیغام کے امین و علمبردار ہیں۔ لہٰذا آپ کی زبان و قلم اور ساری توانائی و صلاحیت کو اسی پیغام کے پھیلانے میں خرچ ہونا چاہیے اور اسی پیغام کا خادم ہونا چاہیے۔

فکرِ اسلام کو غذا پہنچانے والی کتابیں

زبان و ادب پر میں جس قدر چاہیں مہارت و کمال پیدا کریں مگر آپ کا مقصود و مطلوب ادب نہیں بلکہ فکرِ اسلامی کا دفاع اور پھر اس کی ترویج واشاعت ہے۔ہاں ! یہ کام آپ کو معیاری زبان ہی کے رنگ و آہنگ میں کرنا ہے۔

ہم یہاں اسلامی فکر کو غذا پہنچانے والی چند کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش کرتے ہیں:

نمبر	کتب وتصنیفات	مصنف
۱	ماذاخسر العالم بانحطاط المسلمین	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۲	النبوۃ والانبیاء فی ضوء القرآن	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۳	الارکان الاربعۃ	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۴	رجال الفکر والدعوۃ	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۵	الصراع بین الفکرۃ الاسلامیۃ والفکرۃ الغربیۃ	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۶	القادیانیۃ	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۷	المرتضیٰ	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۸	السیرۃ النبویۃ	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۹	اذاھبت ریح الایمان	ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ
۱۰	التاریخ الاسلامی	محمد ابراھیم الشریقی

۱۱	معالم فی الطریق	سید قطب ؒ
۱۲	مشاھد القیامۃ فی ضوء القرآن	سید قطب ؒ
۱۳	العدالۃ الاجتماعیۃ فی الاسلام	سید قطب ؒ
۱۴	خصائص التصور الاسلامی	سید قطب ؒ
۱۵	المستقبل لھذا الدین	سید قطب ؒ
۱۶	فی ضلال القرآن	سید قطب ؒ
۱۷	الانسان بین المادیۃ و الاسلام	محمد قطب
۱۸	منھج التربیۃ الاسلامیۃ	محمد قطب
۱۹	دراسات قرآنیۃ	محمد قطب
۲۰	جاھلیۃ القرن العشر	محمد قطب
۲۱	السیرۃ النبویۃ	مصطفی السباعی
۲۲	السنۃ و مکانتھا فی التشریع الاسلامی	مصطفی السباعی
۲۳	فقہ السیرۃ	محمد الغزالی
۲۴	خلق المسلم	محمد الغزالی
۲۵	جدّد حیاتک	محمد الغزالی
۲۶	مقالات الکوثری	زاھد الکوثری ؒ
۲۷	موقف الامۃ من القادیانیۃ	محمد یوسف البنوری ؒ
۲۸	الرسول المعلم	عبد الفتاح ابو غدہ ؒ
۲۹	السنۃ النبویۃ و مکانتھا	حبیب اللہ مختار شھید ؒ
۳۰	جماعۃ الدعوۃ و التبلیغ ع منھجھا	دکتور عبد الرزاق اسکندر

۳۱	ماهی النصرانية؟	مفتی تقی عثمانی
۳۲	فقه السيرة	رمضان البوطی
۳۳	تذکرة الدعاة	بهی الخولی
۳۴	مشکلات الدعوة و الداعية	فتحی یکن
۳۵	دین و دولة	علی محمد جریشه
۳۶	الاسلام الممتحن	محمد الحسنی
۳۷	حقیقة البابية و البهائية	محسن عبد الحمید
۳۸	محاضرات فی النصرانية	ابو زهرة
۳۹	اظهار الحق	رحمت اللہ کیرانوی
۴۰	الحلال و الحرام فی الاسلام	یوسف القرضاوی
۴۱	ثقافة الداعية	یوسف القرضاوی
۴۲	الجواب الکافی لمن سأل عن الدواء الشافی	ابن قیّم الجوزی
۴۳	زاد المعاد	ابن قیّم الجوزی
۴۴	اقتضاء الصراط المستقیم	ابن تیمية
۴۵	صفوة الصفوة	عبد الرحمٰن الجوزی
۴۶	ریاض الصالحین	النووی علیہ الرحمۃ
۴۷	السيرة النبوية	ابن هشام علیہ الرحمۃ

فکرِ اسلامی کے ترجمان چند جرائد و رسائل اور مجلات:

نمبر	جرائد و مجلات	ناشرین

دار العلوم دیوبند	مجلة الداعی	۱
ندوة العلماء لکھنؤ	البعث الاسلامی	۲
بنوری تاؤن کراتشی	البینات	۳
دار العلوم کراتشی	البلاغ	۴
الجامعة الفاروقیة کراتشی	الفاروق	۵
الجامعة الاسلامیة (اسلام آباد)	دراسات اسلامیة	۶
الریاض	مجلة البحوث الاسلامیة	۷
الریاض	مجلة الدعوة	۸
الکویت	مجلة الاصلاح	۹
الکویت	المجتمع	۱۰
القاهرة	مجلة الاعتصام	۱۱
ندوة العلماء لکھنؤ	الرائد	۱۲
المانیا	مجلة الرائد	۱۳